باکس 3.1:اسلامی بینکاری

اسلامی بینکاری کی صنعت نے 2022ء میں اپنی متاثر کن نمو کی رفتار کو برقرار رکھا۔ اثاثوں کی بنیاد میں توسیع سرمایہ کاری پر مبنی تھی، کیونکہ سرمایہ کاری کے ذرائع میں وسعت دیکھی گئی۔ ڈپازٹ جمع کرنے میں تیزی آ گئی، جبکہ قرض گیری پر بھاری انحصار کیا گیا۔ اثاثہ جاتی اظہاریے صحت مند صورت حال کے عکاس ہیں۔ اسلامی بینکاری اداروں کی آمدنی میں بھی بحالی ہوئی جس سے اثاثوں پر منافع اور ایکویٹی پر منافع کو تقویت ملی۔ 2022ء میں ادائیگی قرض کی صلاحیت مزید مستحکم ہوئی، جو اسلامی بینکاری اداروں کی نقصان جذب کرنے کی صلاحیت کو ظاہر کرتی ہے۔

اسلامی بینکاری صنعت میں مسلسل متاثر کن رفتار سے اضافہ ہوتا رہا اور شعبہ بینکاری میں اس کا حصہ مزید بڑھ گیا۔۔۔

اسلامی بینکاری اداروں[85] کی اثاثہ جاتی بنیاد میں 29.6 فیصد توسیع ہوئی، جبکہ گذشتہ پانچ برسوں میں اس کی اوسط نمو 24.8 فیصد تھی۔ اسلامی بینکاری اداروں کی افادیت بتدریج بڑھ رہی ہے۔ اس کی عکاسی مجموعی بینکاری شعبے کے اثاثوں اور ڈپازٹس میں اسلامی بینکاری اداروں کے قابل ذکر حصے سے ہوتی ہے۔ آخر 2022ء میں مجموعی اثاثوں اور ڈپازٹس میں اسلامی بینکاری کا حصہ بالترتیب 20.2 فیصد اور 22.0 فیصد تھا (**چارٹ 3.1.1**)۔

اس سال ہونے والی نمو کا اہم محرک ملکی ریاستی صکوک میں سرمایہ کاریاں تھیں، جن کا اثاثوں کی مجموعی بنیاد کی نمو میں حصہ 72.6 فیصد تھا، جس کے بعد قرضوں کی باری آتی ہے۔ بیلنس شیٹ میں ہونے والی توسیع میں سرمایہ کاریوں کے حصے میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے اور زیر جائزہ سال کے دوران اس میں مزید اضافہ ہوا اور اسلامی بینکاری اداروں کے اثاثوں میں ان کا حصہ بڑھ کر 42.2 فیصد (آخر 2021ء میں 33.2 فیصد) تک پہنچ گیا (**چارٹ 3.1.2**)۔ تاہم اسلامی بینکاری اداروں کا قرضوں اور ڈپازٹس کا تناسب 60.3 فیصد کی بلند سطح پر رہا، جو ان کے روایتی حریفوں کے 47.6 فیصد قرضوں اور ڈپازٹس سے کافی زیادہ ہے (**جدول 3.1.1**)۔

چارٹ 3.1.1: اسلامی بینکاری اداروں کا بینکاری صنعت کے اثاثوں اور ڈپازٹس میں حصہ

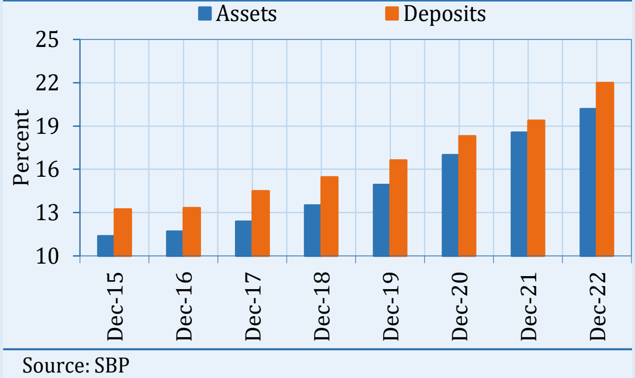

Source: SBP

جدول 3.1.1: اسلامی بینکاری اداروں کی کارکردگی

	اسلامی بینکاری ادارے			روایتی بینک		
	20ء	21ء	22ء	20ء	21ء	22ء
ارب پاکستانی روپے						
مجموعی اثاثے	4269	5,577	7,229	20,854	24482	28,567
سرمایہ کاریاں (خالص)	1,261	1,852	3,051	10,673	12,703	15,349
قرضے (خالص)	1,881	2,597	3,113	6,411	7,523	8,705
ڈپازٹس	3,389	4,211	5,161	15,130	17,509	18,301
سال بسال فیصد تبدیلی						
مجموعی اثاثے	30.0	30.6	29.6	14.2	17.4	16.7
سرمایہ کاریاں (خالص)	111.3	46.8	64.8	33.5	19.0	20.8
قرضے (خالص)	15.9	38.1	19.9	0.5	17.4	15.7
ڈپازٹس	27.8	24.2	22.6	16.1	15.7	4.5
مجموعی اثاثوں میں حصہ (فیصد)						
سرمایہ کاریاں (خالص)	29.5	33.2	42.2	51.2	51.9	53.7
قرضے (خالص)	44.1	46.6	43.1	30.7	30.7	30.5
قرضے اور ڈپازٹس / ایڈوانسز اور ڈپازٹس (فیصد)*	55.5	61.7	60.3	42.4	43.0	47.6

ماخذ: بینک دولت پاکستان

چارٹ 3.1.2: مجموعی اثاثوں میں سرمایہ کاریوں اور قرضوں کا فیصد حصہ

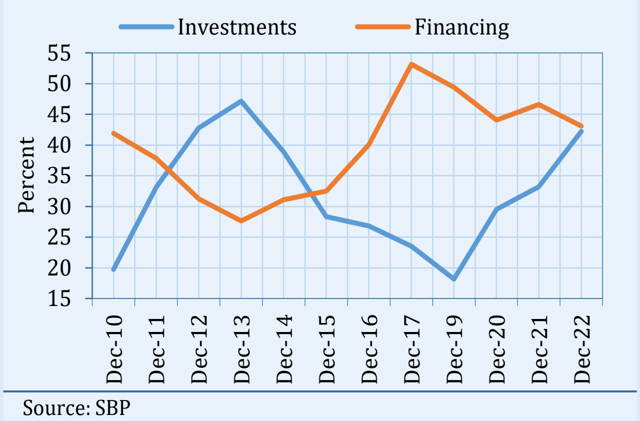

Source: SBP

[85] اسلامی بینکاری اداروں میں مکمل اسلامی بینکوں کے ساتھ ساتھ روایتی بینکوں کی اسلامی بینکاری کی برانچیں بھی شامل ہیں۔

فنڈنگ کے لحاظ سے اس سال اثاثوں کی بنیاد کو اہم تقویت ڈپازٹس کی نمو (950.1 ارب روپے) سے ملی، جبکہ مالی اداروں کی جانب سے قرضوں پر انحصار کی سطح بھی بلند رہی اور ان کا حصہ گذشتہ برس کے 12.0 فیصد سے بڑھ کر 15.4 فیصد تک پہنچ گیا (**چارٹ 3.1.3**)۔ روایتی بینکوں کے مقابلے میں اسلامی بینکاری اداروں کے ڈپازٹس میں زیر جائزہ سال کے دوران صرف معمولی کمی دیکھی گئی اور ان میں 22.6 فیصد نمو ہوئی، جبکہ 2021ء میں یہ 24.2 فیصد رہی تھی۔

2022ء میں قرضوں میں نمایاں سست رفتاری دیکھی گئی---

مجموعی قرضوں (سرکاری اور نجی) میں نمو کمزور (2022ء میں 19.9 فیصد اور 2021ء میں 37.8 فیصد) رہی۔[86] اس سست رفتاری کا اہم محرک زرعی کاروبار، ٹیکسٹائل اور افراد تھے (**چارٹ 3.1.4**)۔ ٹیکسٹائل کے شعبے اور افراد کی جانب سے قرضوں میں کمی کی وضاحت معاشی ماحول میں بڑھتے ہوئے دباؤ اور مجموعی مالی حالات میں سختی سے ہوتی ہے، جبکہ اسلامی بینکاری اداروں کی جانب سے زرعی کاروباری اداروں کو قرضوں میں نمایاں سست رفتاری حکومت کی جانب سے اجناس کی فنانسنگ کے لیے روایتی بینکوں سے بلند قرض گیری کے حصول کی ترجیح کو ظاہر کرتی ہے۔

قرضوں کے طریقوں کے لحاظ سے شراکتی طریقے کو بالادستی حاصل رہی۔ 2022ء کے دوران شراکتی اور تجارتی طریقوں سے بالترتیب 354.0 ارب روپے اور 100.3 ارب روپے کے قرضے حاصل کیے گئے (**چارٹ 3.1.5**)۔

شریعت سے ہم آہنگ تمسکات کی وسیع تر دستیابی سے سرمایہ کاریوں میں مزید اضافہ ہو گیا ، جس سے اسلامی بینکاری اداروں کا سیالیت کا خاکہ بہتر ہو گیا---

اسلامی بینکاری اداروں کی سرمایہ کاریوں میں 2022ء کے دوران 1,199.3 ارب روپے (64.8 فیصد اضافہ) کا اضافہ ہوا جبکہ 2021ء میں یہ 590.8 ارب روپے تک بڑھی تھی۔ سرمایہ کاریوں میں ہونے والی اس مجموعی نمو میں تقریباً سارا حصہ (یعنی 99 فیصد) ریاستی صکوک کی تحویل میں نمو کے سبب ہوا اور اس طرح سرمایہ کاریوں میں ان کا حصہ بڑھ کر 82.0 فیصد تک پہنچ گیا۔ زیر جائزہ سال کے دوران سب سے اہم پیش رفت اسلامی بینکاری کی صنعت کو سرمایہ کاریوں کے اضافی ذرائع کی فراہمی تھی، کیونکہ حکومت نے حکومتی اجارہ صکوک میں نئے اثاثوں کا اضافہ کیا اور 805 ارب روپے کے اضافی صکوک جاری کیے، جو پالیسی سازوں کی جانب سے فنڈنگ کے حکومتی ذرائع کو متنوع بنانے اور اسلامی بینکاری اداروں کو درپیش سیالیت کے انتظام کے مسائل حل کرنے کی کوششوں میں تیزی کو ظاہر کرتا ہے۔[87]

چارٹ 3.1.3 : اسلامی بینکاری اداروں کے اثاثوں اور واجبات کے اجزائے ترکیبی (اسٹاکس)

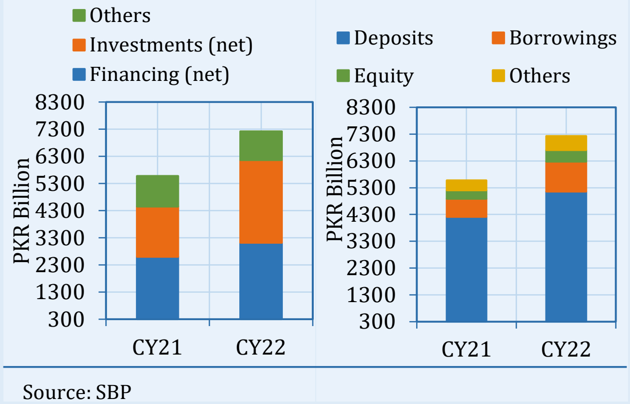

Source: SBP

چنانچہ، اسلامی بینکاری اداروں کے سیالیت کے اظہاریوں میں قابل ذکر بہتری دیکھی گئی یعنی مجموعی اثاثوں میں سیال اثاثوں کا حصہ 2022ء میں بڑھ کر 41.6 فیصد تک پہنچ گیا، جو 2021ء میں 33.2 فیصد تھا۔

چارٹ 3.1.4: مجموعی قرضوں کا شعبہ وار بہاؤ

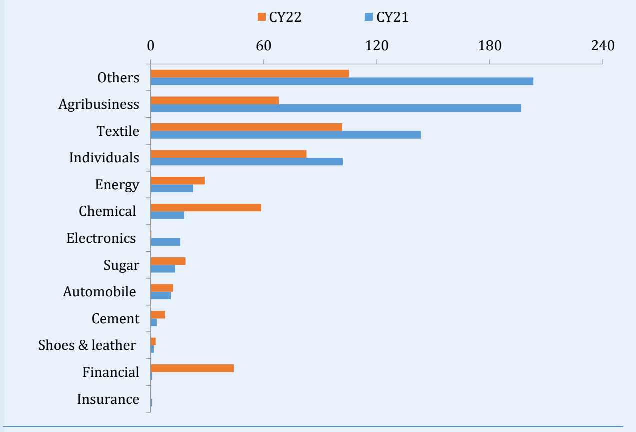

Source: SBP

ڈپازٹس جمع کرنے کی رفتار مضبوط رہی---

2022ء کے دوران اسلامی بینکاری اداروں کے ڈپازٹس میں 22.6 فیصد (950.1 ارب پاکستانی روپے) کی نمو ہوئی، جو گذشتہ برس ہونے والی 24.2 فیصد نمو کے مقابلے میں کچھ کم ہے۔ تجزیے سے نشاندہی ہوتی ہے کہ ڈپازٹس کی نمو میں بڑا حصہ صارفین کے ڈپازٹس کا تھا، جبکہ صارفین کے ڈپازٹس کے مجموعی اضافے میں معین اور بچت ڈپازٹس کا حصہ تقریباً 60 فیصد رہا۔ یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ ڈپازٹس میں ہونے والی یہ نمو مجموعی بینکاری شعبے کے رجحان کے برعکس ہے، جس کے صارفی ڈپازٹس میں نمایاں سست رفتاری

[86] قرضوں کے مجموعی بہاؤ کی مالیت 530.1 ارب روپے رہی، جبکہ گذشتہ برس یہ 730.8 ارب روپے تھی۔

[87] ڈی ایم ایم ڈی کا سرکلر نمبر 01 اور 05 ملاحظہ فرمائیے۔

دیکھی گئی۔[88] صارفین کے ڈپازٹس میں بحالی کو ایک بینک کی جانب سے اپنے پورے کاروبار کو شریعت سے ہم آہنگ طریقے پر منتقلی سے تقویت ملی، جبکہ اسلامی بینکاری اداروں کی جانب سے ڈپازٹس جمع کرنے کی ترغیب مستحکم رہی، جس کا سب اہم سبب قرضوں اور ڈپازٹس کا قدرے بہتر تناسب تھا۔ مزید برآں، سخت زری پالیسی کے تناظر میں منافع کی بلند شرح اور قرضوں کی بلند ضروریات، خصوصاً حکومت کی جانب سے" نے بھی ڈپازٹس کی نمو کو بڑھانے میں اہم کردار ادا کیا۔

چارٹ 3.1.5 : مختلف طریقوں میں قرضوں کا بہاؤ

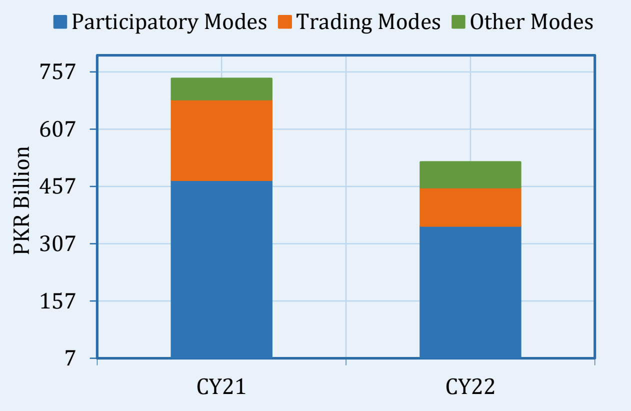

Source: SBP

اثاثہ جاتی معیار کے اظہاریے محدود نادہندگیوں کے عکاس تھے۔۔۔

توسیع کی تیز رفتار کے ساتھ ساتھ اسلامی بینکاری ادارے اپنے خطرۂ قرض میں کمی کر کے بینکاری کے شعبے کو مضبوط بنانے میں بھی معاون ثابت ہو رہے ہیں۔ مثلاً غیر فعال قرضوں میں 14.9 فیصد اضافے کے باوجود غیر فعال قرضوں اور مجموعی قرضوں کا تناسب مزید کمی کے ساتھ 2.6 فیصد (2021ء میں 2.7 فیصد) پر آ گیا۔ غیر فعال قرضوں کی تموین کی کوریج میں بہتری کے باعث خالص غیر فعال قرضوں اور خالص قرضوں کا تناسب مزید بہتر ہو گیا (**چارٹ 3.1.6**)؛ تموین اور خالص غیر فعال قرضوں کا تناسب بڑھ کر 96.1 فیصد (2021ء میں 90.8 فیصد) تک پہنچ گیا۔ یہ گذشتہ 13 برسوں میں اس کی بلند ترین سطح ہے، کیونکہ محاصل کے بہاؤ نے اس شعبے کو اس قابل بنا دیا کہ وہ اپنے قرضہ جاتی نقصانات کے لیے رقوم مہیا کر سکیں۔

اسلامی بینکاری اداروں کی آمدنی میں قابل ذکر اضافہ دیکھا گیا۔۔۔

زیر جائزہ برس کے دوران اسلامی بینکاری اداروں کی بعد از ٹیکس آمدنی میں 82.2 فیصد اضافہ (جبکہ 2021ء میں 4.5 فیصد نمو ہوئی تھی) ہوا۔ منافع کو خالص مارک اپ آمدنی سے تقویت ملی، جس میں بلند شرحِ منافع کی بدولت 75.9 فیصد اضافہ ہوا۔ زیر جائزہ برس کے دوران آمدنی میں مضبوط بحالی کے نتیجے میں اثاثوں پر بعد از ٹیکس منافع اور ایکویٹی پر بعد از ٹیکس منافع میں بالترتیب 1.7 فیصد (2021ء میں 1.3) فیصد اور 30.5 فیصد (2021ء میں 21.4 فیصد) اضافہ ہوا۔

اسلامی بینکاری اداروں کی اصابت مستحکم ہوئی۔۔۔

خطرہ بہ وزن اثاثوں کے مقابلے میں سرمائے میں مضبوط اضافے کے سبب شرح کفایت سرمایہ 2021ء کے 16.0 فیصد سے بڑھ کر 17.8 فیصد تک پہنچ گئی۔ یہ امر حوصلہ افزا ہے کہ اس کی سطح کم از کم 10.5 فیصد کی مقامی ضوابطی سطح اور 11.5 فیصد کے عالمی معیار سے خاصی زیادہ ہے۔ یہ تناسب بیشتر بہتر معیار کے سطح اول کے سرمائے کے ساتھ 15.0 فیصد کے سطح اول اور خطرہ بہ وزن اثاثوں کے 15.0 فیصد تناسب پر مشتمل ہے، جو 2021ء کے 12.8 فیصد کے مقابلے میں نمایاں بہتری کی عکاسی کرتا ہے۔

چارٹ 3.1.6 : اثاثہ جاتی معیار کے اظہاریے

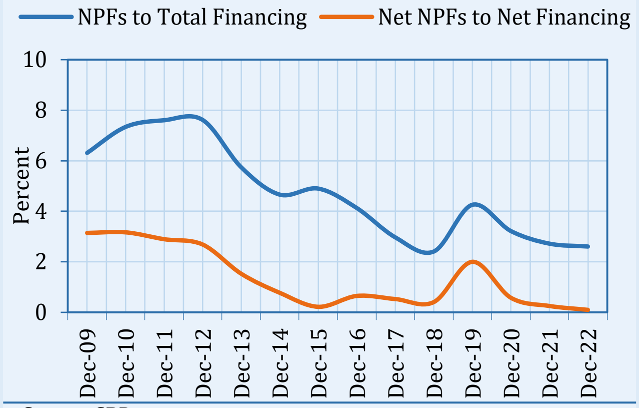

Source: SBP

مزید تجزیے سے نشاندہی ہوتی ہے کہ مجموعی خطرہ بہ وزن اثاثوں میں اعتدال اور مجموعی اہل سرمائے میں مضبوط اضافے سے ادائیگی قرض کی صلاحیت کو بہتر بنانے میں مدد ملی۔

مجموعی اہل سرمائے میں 26.9 فیصد کی نمو (51 ارب روپے) نمو ہوئی اور اس تمام نمو میں سطح اول کے سرمائے نے کردار ادا کیا جس میں 52 ارب روپے کا اضافہ ہوا جبکہ سطح دوم کے سرمائے میں معمولی سکڑاؤ دیکھا گیا۔

---

[88] فیصل بینک ایک مکمل اسلامی بینک بننے کے لیے منتقلی کے منصوبے پر عملدرآمد کر رہا ہے۔ اس کا پروسیس آخر 2022ء میں مکمل ہو گیا اور یکم جنوری 2023ء سے یہ ایک مکمل اسلامی بینک بن چکا ہے

به وزن خطره اثاثوں کے تجزیے سے نشاندہی ہوتی ہے کہ مجموعی خطرہ بہ وزن اثاثوں کی سست رفتاری (2021ء کے 18.8 فیصد کے مقابلے میں 2022ء میں 14.2 فیصد) میں خطرۂ قرض بہ وزن اثاثوں نے اہم کردار دا کیا۔ خطرۂ قرض بہ وزن اثاثے اور خطرۂ منڈی بہ وزن اثاثے دونوں سست رفتاری کے بعد بالترتیب 9.9 فیصد (2021ء میں 17.7 فیصد اضافہ) اور 7.4 فیصد (2021ء میں 21.0 فیصد) پر آ گئے۔ اس سے قطع نظر خام آمدنی میں نمو کے مطابق آپریشنل خطرہ بہ وزن اثاثوں میں 2022ء کے دوران 34.9 فیصد اضافہ (2021ء میں 23.7 فیصد) ہوا۔